نمازِ جنازہ میں پانچ تکبیریں کہنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازِ جنازہ میں اگر امام صاحب بھول کر پانچویں تکبیر کہہ دیں، تو کیا نمازِ جنازہ ادا ہو جائے گی یا دوبارہ لوٹانا ہوگی؟

سائل: محمد محمود (جھنگ)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں فرض ہیں، لہٰذا چار ہی کہنی چاہیے، البتہ اگر کسی نے پانچ تکبیریں کہہ دیں، تو نمازِ جنازہ ادا ہو جائے گی، پھر اگر پانچویں تکبیر کہنے والا امام ہو، تو اس صورت میں مقتدی پانچویں تکبیر میں امام کی پیروی نہ کریں، بلکہ امام کے سلام پھیرنے کا انتظار کریں، جب امام سلام پھیرے، تو مقتدی بھی امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دیں۔

علامہ بُرہانُ الدین مَرْغِینانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں: "ثم یکبر الرابعۃ و یسلم، لأنہ صلی اللہ علیہ وسلم کبر أربعا في آخر صلاۃ صلاھا، فنسخت ما قبلہ ولو کبر الإمام خمسا لم یتابعہ المؤتم، خلافا لزفر رحمہ اللہ لأنہ منسوخ لما روینا، وینتظر تسلیمۃ الإمام في روایۃ وھو المختار" ترجمہ: پھر نمازِ جنازہ میں امام چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دے، کیونکہ نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے آخری نمازِ جنازہ کی ادائیگی میں چار تکبیریں کہیں، لہٰذا اس سے پہلے والا طریقہ منسوخ ہو گیا، اور اگر امام پانچویں تکبیر کہہ دے، تو مقتدی اس کی پیروی نہ کرے، برخلاف امام زفر عَلَیْہِ الرَّحْمَۃ کے، کیونکہ یہ منسوخ ہے، جیسا کہ ہم نے روایت بیان کی اور ایک روایت میں مقتدی امام کے سلام پھیرنے کا انتظار کرے گا اور یہی قول مختار ہے۔ (الھدایہ، جلد 1، صفحہ 90، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

مذکورہ بالا عبارت کے تحت علامہ بدرالدین عینی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 855ھ/1451ء) لکھتے ہیں: "في الذخيرة "لوزادالإمام خامسة صحت صلاته" ترجمہ: "ذخیرہ" میں ہے کہ اگر امام نمازِ جنازہ میں پانچویں تکبیر کہہ دے، تو بھی نمازِ جنازہ درست ادا ہوگی۔ (البنایۃ شرح الہدایۃ، جلد3، صفحہ 221، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

درمختار میں ہے: "(ولو كبر إمامه خمسا لم يتبع) لانه منسوخ (فيمكث المؤتم حتى يسلم معه اذا سلم) به يفتى" ترجمہ: اگر امام نے نمازِ جنازہ میں پانچویں تکبیر کہی، تو اس کی پیروی نہیں کی جائے گی، کیونکہ یہ منسوخ ہو چکا ہے، لہٰذا مقتدی ٹھہرا رہے، یہاں تک کہ جب امام سلام پھیرے، تو مقتدی بھی امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے، اسی پر فتوی ہے۔ (الدر المختار، جلد3، صفحہ 132-131، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "ہمارے علماء کرام حکم فرماتے ہیں کہ امام پانچویں تکبیر کہے، تو مقتدی ہر گز ساتھ نہ دیں خاموش کھڑے رہیں، یہی صحیح ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد06، صفحہ 396، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے: "امام نے پانچ تکبیریں کہیں، تو پانچویں تکبیر میں مقتدی امام کی متابعت نہ کرے، بلکہ چُپ کھڑا رہے۔ جب امام سلام پھیرے، تو اُس کے ساتھ سلام پھیر دے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 838، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9040

تاریخ اجراء: 07صفر المظفر1445ھ/13اگست2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net